سوال

(252)مرحوم کے ورثاء باپ، ماں، بیوی، ایک بیٹا اور دو بیٹیاں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص بنام عبدالحق وفات پا گیا جس نے درج ذیل وارث چھوڑے۔ باپ، ماں، ایک بیوی ایک بیٹا اور دو بیٹیاں۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ مرحوم کی ملکیت میں سے اولا اس کا کفن دفن کا خرچہ ادا کیا جائے، اس کے بعد اگر مرحوم پر قرض تھا تو اسے ادا کیا جائے اس کے بعد اگر وصیت کی تھی تو ساری جائیداد کے تیسرے حصے سے تک سے ادا کی جائے۔ اس کے بعد مرحوم کی مکمل ملکیت منقولہ خواہ غیر منقولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح سے تقسیم ہوگی۔

وارث باپ کو چھٹا حصہ 2 آنے 8 پائی، ماں کو بھی چھٹا حصہ 2 آنے 8 پائی،

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ...النساء

بیوی کو آٹھواں حصہ 2 آنے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے : فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ باقی جو 8 آنے 8 پائی بچیں گے اس کے تین حصے کر کے 2 حصے بیٹے کو 1 حصہ بیٹی کو دیے جائیں گے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے : يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

کل ملکیت 100

باپ 1/6/=16.66 ماں 1/6/=16.66

بیوی 1/8/=12.5

دوبیٹیاں عصبہ27.09 فی کس13.54

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر661

محدث فتویٰ